Journal of Sociology & Cultural Research Review (JSCRR)
Available Online: https://jscrr.edu.com.pk
Print ISSN: 3007-3103 Online ISSN: 3007-3111
Platform & Workflow by: Open Journal Systems

A LEGAL AND ANALYTICAL STUDY OF THE KHYBER PAKHTUNKHWA CHILD PROTECTION AND WELFARE ACT, 2010

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کا قانونی و تجزیاتی مطالعہ

Muhammad Salman Qureshi
M.Phil Scholar in Islamic Studies, Kohat University of Science and Technology, Kohat
msqureshi00553@gmail.com

Dr. Muhammad Shafiq
Assistant Professor in Philosophy, Kohat University of Science and Technology, Kohat
mshafiq@kust.edu.pk

Muhammad Talha
LLM Islamic Commercial Law, International Islamic University, Islamabad
muhammad.llmicl152@iiu.edu.pk

Abstract

The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act 2010 is an important attempt in legislating for the protection and promotion of children's rights and welfare in the province. This study gives a legal and analytical profile of the Act including its goal, scope, key legal provisions, institutional framework and implementation challenges. It looks at the responsibilities of Child Protection and Welfare Commission in Khyber Pakhtunkhwa, Child Protection Units, Child Protection Institutions and relevant Courts for protecting children from violence, abuse, exploitation and trafficking and on child labour and harmful practices. The study also examines the concepts of best interests of child, rehabilitation and social reintegration from the perspective of the United Nations Convention on the Rights of the Child (UNCRC) and Islamic values of justice, compassion and trust. Although the Act offers a comprehensive and well-defined legal approach, financial resources, staff level, institutional coverage, public awareness and weaknesses in implementation and monitoring limit its effectivity. To ensure effective enforcement, sufficient funding, strengthening of institutional mechanisms, adequate professional training, public awareness creation, interdepartmental coordination, and ongoing monitoring are identified in the study. It suggests the provincial government to improve child protection system to put in place the steps to protect the rights of the children and safeguard their welfare in the province of Khyber Pakhtunkhwa.

Keywords: *Child Protection, Child Welfare, Khyber Pakhtunkhwa, Child Protection and Welfare Act 2010, Children's Rights, Islamic Values, UNCRC, Legal Analysis.*

تمہید

بچے کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں۔ کسی قوم کی ترقی، خوش حالی اور استحکام کا انحصار بڑی حد تک اس بات پر ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت، صحت، تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے کس قدر مؤثر اقدامات کرتی ہے۔ بچپن انسانی زندگی کا ایک حساس مرحلہ ہے، جس میں بچوں کو خصوصی توجہ، رہنمائی اور محفوظ ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اس مرحلے میں بچوں کو تشدد، استحصال، غفلت، جبری مشقت، انسانی اسمگلنگ اور دیگر معاشرتی برائیوں سے تحفظ فراہم نہ کیا جائے تو ان کی شخصیت اور مستقبل بری طرح متاثر ہو سکتا ہے۔ اس لیے بچوں کے حقوق کا تحفظ نہ صرف والدین اور خاندان کی ذمہ داری ہے بلکہ معاشرے اور ریاست پر بھی لازم ہے کہ وہ بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر قانونی اور انتظامی نظام قائم کریں۔ اسلامی تعلیمات میں بچوں کے ساتھ شفقت، محبت، عدل اور حسنِ سلوک کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اسلام بچوں کی تربیت، پرورش، تعلیم اور ضروریات کی تکمیل پر زور دیتا ہے اور ان کے حقوق کی ادائیگی کو معاشرتی ذمہ داری کا حصہ قرار دیتا ہے۔ اسی طرح بین الاقوامی سطح پر بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مختلف معاہدات اور قانونی اصول وضع کیے گئے ہیں، جن میں اقوام متحدہ کا کنونشن برائے حقوقِ طفل—(United Nations Convention on the Rights of the Child UNCRC) نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ ان اصولوں کا بنیادی مقصد بچوں کو ایک محفوظ، باوقار اور سازگار ماحول فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں پروان چڑھا سکیں۔

پاکستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آئینی، قانونی اور انتظامی اقدامات کیے گئے ہیں، تاہم ان قوانین پر مؤثر عمل درآمد ایک اہم چیلنج ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں بچوں کو مختلف اقسام کے تشدد، استحصال اور عدم تحفظ سے بچانے کے لیے خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء ایک اہم قانون کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس قانون کا بنیادی مقصد بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے قانونی ڈھانچہ فراہم کرنا اور متعلقہ اداروں کے ذریعے ان کے حقوق کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ اس قانون کے تحت بچوں کے تحفظ سے متعلق ادارہ جاتی نظام، متعلقہ حکام کے کردار اور بچوں کے خلاف بعض جرائم کے سدِباب کے لیے قانونی اقدامات کی گنجائش فراہم کی گئی ہے۔

تاہم کسی بھی قانون کی اہمیت صرف اس کی منظوری تک محدود نہیں ہوتی بلکہ اس کی حقیقی افادیت کا انحصار اس کے مؤثر نفاذ، ادارہ جاتی صلاحیت، مالی وسائل، عوامی آگاہی اور متعلقہ اداروں کے باہمی تعاون پر ہوتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں بچوں کے تحفظ کے نظام کو عملی طور پر مؤثر بنانے کے لیے وسائل کی کمی، تربیت یافتہ عملے کی ضرورت، عوامی شعور کی محدود سطح اور قانونی و انتظامی رکاوٹوں جیسے مسائل کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ مزید برآں، بدلتے ہوئے معاشرتی حالات اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے پھیلاؤ نے بچوں کے تحفظ کے تقاضوں کو بھی وسعت دی ہے، جس کے باعث قانون کے اطلاق اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی کا تجزیہ مزید اہم ہو گیا ہے۔ زیرِ نظر تحقیق کا مقصد خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کا قانونی اور تجزیاتی مطالعہ پیش کرنا ہے۔ اس میں قانون کے بنیادی مقاصد، اہم دفعات، ادارہ جاتی طریقۂ کار اور بچوں کے حقوق کے تحفظ میں اس کے کردار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قانون پر عمل درآمد میں درپیش مشکلات اور ان کے ممکنہ حل پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ تحقیق کا مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ موجودہ قانونی نظام بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے کس حد تک مؤثر ثابت ہو سکتا ہے اور اس کی افادیت بڑھانے کے لیے کن قانونی، انتظامی اور معاشرتی اقدامات کی ضرورت ہے۔

امید ہے کہ یہ مطالعہ خیبر پختونخوا میں بچوں کے حقوق کے تحفظ سے متعلق قانونی و علمی مباحث میں معاون ثابت ہو گا اور متعلقہ حکام، قانون ساز اداروں، محققین اور سماجی کارکنوں کو قانون کے مؤثر نفاذ اور بچوں کے لیے محفوظ معاشرتی ماحول کی تشکیل کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرے گا۔

ایکٹ کا تعارف اور پس منظر

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء صوبہ خیبر پختونخوا میں بچوں کے حقوق کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے ایک جامع قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے جو بچوں کو خطرے میں پڑنے والے حالات سے نجات دلانے، ان کی دیکھ بھال، تحفظ، پرورش، تعلیم، تربیت، بحالی اور معاشرتی انضمام کو یقینی بناتا ہے۔ یہ ایکٹ صوبائی اسمبلی نے 4 اکتوبر 2010ء کو منظور کیا اور اس کا مکمل نام Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XIII of 2010) ہے جو صوبے بھر میں نافذ العمل ہے۔ ایکٹ کا بنیادی مقصد بچوں کو خطرے (children at risk) سے محفوظ رکھنا ہے جہاں خطرے کی تعریف میں جسمانی، جنسی، نفسیاتی تشدد، بچوں کی مزدوری، ٹریفکنگ، بھوک، بے گھری اور دیگر سماجی خطرات شامل ہیں۔ یہ ایکٹ بچے کی بہترین مفاد (best interest of the child) کے اصول پر قائم ہے اور اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق کے کنونشن 1989ء کے مطابق صوبائی سطح پر پہلا جامع قانون ہے جو 18 ویں ترمیم کے بعد صوبائی خود مختاری کے تناظر میں منظور کیا گیا۔ ایکٹ میں بچے کی عمر 18 سال سے کم قرار دی گئی ہے اور اس کے تحت چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر کمیشن، چائلڈ پروٹیکشن یونٹس، چائلڈ پروٹیکشن کورٹس اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ کمیشن کا کام بچوں کے حقوق کی نگرانی، پالیسی سازی، رپورٹنگ میکانزم اور بحالی کے پروگراموں کی نگرانی ہے جبکہ یونٹس ضلعی سطح پر بچوں کے کیسز کی فوری کارروائی، ریسکیو اور ریفرل کا ذمہ دار ہیں۔ فکری سطح پر یہ ایکٹ صرف ردعمل نہیں بلکہ فعال تحفظ کا نظام فراہم کرتا ہے جو بچوں کو معاشرتی ستون بنانے میں مددگار ہے۔[1] یہ قانون بچوں کے حقوق کو قانونی تحفظ دے کر صوبائی سطح پر بین الاقوامی ذمہ داریوں کی تکمیل کرتا ہے اور اس کی اہمیت اس بات میں ہے کہ یہ پاکستان کے دیگر صوبائی قوانین سے زیادہ جامع ہے۔ تجزیاتی طور پر ایکٹ بچوں کو محض وصول کنندہ نہیں بلکہ حقوق کا حامل شہری بناتا ہے جو معاشرتی انصاف کی بنیاد رکھتا ہے۔[2] اس طرح یہ ایکٹ صوبائی تاریخ میں بچوں کے حقوق کا سنگ میل ہے جو مسلسل ترامیم (جیسے 2018ء اور 2022ء) کے ذریعے جدید چیلنجز سے نمٹ رہا ہے۔

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کا پس منظر پاکستان میں بچوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں کے بڑھتے ہوئے واقعات، بین الاقوامی ذمہ داریوں اور صوبائی خود مختاری کے حصول سے جڑا ہوا ہے۔ 1990ء میں پاکستان نے اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق کے کنونشن پر دستخط کیے تھے مگر وفاقی اور صوبائی سطح پر جامع قانون سازی کی کمی تھی۔ خیبر پختونخوا میں بچوں کی مزدوری، جنسی تشدد، ٹریفکنگ، بچوں کی شادیاں اور قدرتی آفتوں (2005ء زلزلہ اور 2010ء سیلاب) کے باعث بچوں کے حقوق کی خلاف ورزیاں عروج پر تھیں۔ 18 ویں ترمیم 2010ء نے بچوں کے حقوق کو صوبائی موضوع بنایا جس کے نتیجے میں خیبر پختونخوا حکومت نے جون 2010ء میں آرڈیننس جاری کیا اور اکتوبر 2010ء میں اسے ایکٹ کی شکل دی۔ یہ ایکٹ صوبے کا پہلا ایسا قانون ہے جو بچوں کو خطرے سے نجات دلانے کا فعال میکانزم فراہم کرتا ہے اور اس سے قبل صرف وفاقی قوانین (جیسے Juvenile Justice System Ordinance 2000) موجود تھے۔ پس منظر میں بچوں کی

[1] Government of Khyber Pakhtunkhwa 2010 Government of Khyber Pakhtunkhwa. 2010. The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XIII of 2010 https://kpcode.kp.gov.pk/uploads/THE_KHYBER_PAKHTUNKHWA_CHILD_PROTECTION_AND_WELFARE_ACT_2010.pdf

[2] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

فلاح وبہبود کے لیے سماجی کارکنوں، NGOs اور بین الاقوامی اداروں (UNICEF, ILO) کی مسلسل جدوجہد شامل تھی۔ ایکٹ کا مقصد نہ صرف تحفظ بلکہ بچوں کی بحالی اور معاشرتی انضمام ہے جو صوبائی سطح پر بچوں کے حقوق کو مضبوط بناتا ہے۔ تجزیاتی طور پر یہ ایکٹ پاکستان کے دیگر صوبوں (پنجاب 2004ء، سندھ 2011ء) سے پہلے نافذ ہوا اور اسے سب سے جامع قانون قرار دیا جاتا ہے۔[3] تاہم نفاذ کے چیلنجز جیسے وسائل کی کمی، آگاہی کا فقدان اور رپورٹنگ میکانزم کی کمزوری نے اس کی تاثیر کو متاثر کیا۔ 2022ء میں ترمیم کے ذریعے جنسی تشدد کے خلاف مزید سخت دفعات شامل کی گئیں جو جدید چیلنجز کا جواب ہیں۔[4]

ایکٹ کے مقاصد اور دائرہ کار

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کے مقاصد بچوں کے حقوق کے تحفظ، فلاح وبہبود اور جامع نشوونما کے حوالے سے ایک جامع قانونی فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ ایکٹ کا بنیادی مقصد صوبے میں بچوں کو خطرے (Children at Risk) سے محفوظ رکھنا، ان کی دیکھ بھال، تحفظ، پرورش، تعلیم، تربیت، بحالی اور معاشرتی انضمام کو یقینی بنانا ہے۔ پری ایمبل میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ یہ قانون بچوں کی بقا، ترقی، تحفظ اور شرکت کے اصولوں پر قائم ہے جو اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق کے کنونشن 1989ء سے مطابقت رکھتا ہے۔ ایکٹ کا مرکزی مقصد بچے کی بہترین مفاد (Best Interest of the Child) کو ہر فیصلے میں مقدم رکھنا ہے۔ اس میں بچوں کی جسمانی، نفسیاتی، جنسی اور معاشرتی تشدد سے حفاظت، بچوں کی مزدوری، ٹریفکنگ، استحصال اور قدرتی آفات جیسے خطرات سے نجات دلانا شامل ہے۔ کمیشن، یونٹس اور اداروں کے ذریعے فعال مداخلت، ریسکیو، بحالی اور ری انٹیگریشن کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ فکری سطح پر یہ ایکٹ ردعمل کی بجائے proactive تحفظ کا ماڈل پیش کرتا ہے جو بچوں کو محض وصول کنندہ نہیں بلکہ حقوق کا حامل فعال شہری بناتا ہے۔[5]

دائرہ کار کے اعتبار سے یہ ایکٹ صوبہ خیبر پختونخوا کے تمام علاقوں میں نافذ العمل ہے اور بچے کی تعریف 18 سال سے کم عمر کے فرد کے طور پر کرتا ہے۔ اس کا دائرہ کار بہت وسیع ہے جو یتیم بچوں، معذور بچوں، سڑک کے بچوں، مزدور بچوں، جنسی استحصال کا شکار بچوں، غریب، بے گھر اور قانون کے ساتھ ٹکراؤ میں ملوث بچوں تک پھیلا ہوا ہے۔ ایکٹ میں چائلڈ پروٹیکشن کمیشن، ضلعی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس، چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹس، خصوصی عدالتوں اور فنڈ کا قیام شامل ہے جو بچوں کے حقوق کی نگرانی، پالیسی سازی، شکایات کا ازالہ، آگاہی مہمات اور ایمرجنسی رسپانس کا ذمہ دار ہیں۔ یہ قانون صوبائی قوانین کا جائزہ لینے، نئی تجاویز دینے اور بین الاقوامی معاہدوں (غیر اسلامی احکامات سے پاک) کے مطابق بچوں کے حقوق کو فروغ دینے کا اختیار رکھتا ہے۔ تجزیاتی طور پر اس کا دائرہ کار والدین، معاشرے اور ریاست کی ذمہ داریوں کو متوازن کرتا ہے مگر نفاذ کے چیلنجز جیسے وسائل کی کمی اور آگاہی کا فقدان اس کی تاثیر کو محدود کرتے ہیں۔[6] یہ مقاصد اور دائرہ کار بچوں کے حقوق کو صوبائی سطح پر مضبوط بنانے کا سنگ میل ہیں جو مسلسل ترامیم (2018ء اور 2022ء) کے ذریعے جدید چیلنجز سے نمٹ رہے ہیں اور صوبائی خود مختاری کے دور میں بچوں کی فلاح کا مؤثر ذریعہ ثابت ہو سکتے ہیں۔[7]

---

[3] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

[4] Pakistan Lawyer 2025 Pakistan Lawyer. 2025. "Khyber Pakhtunkhwa Child Protection & Welfare Act of 2010." https://pakistanlawyer.com/the-khyber-pakhtunkhwa-child-protection-and-welfare-act-2010/

[5] Government of Khyber Pakhtunkhwa 2010 Government of Khyber Pakhtunkhwa. 2010. The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XIII of 2010). https://kpcode.kp.gov.pk/uploads/THE_KHYBER_PAKHTUNKHWA_CHILD_PROTECTION_AND_WELFARE_ACT_2010.pdf

[6] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

[7] Pakistan Lawyer 2025 Pakistan Lawyer. 2025. "Khyber Pakhtunkhwa Child Protection & Welfare Act of 2010." https://pakistanlawyer.com/the-khyber-pakhtunkhwa-child-protection-and-welfare-act-2010/

اہم تعریفات اور قانونی اصطلاحات

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء میں اہم تعریفات اور قانونی اصطلاحات ایکٹ کے مؤثر نفاذ اور فہم کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ سیکشن 2 میں درج تعریفات بچوں کے حقوق کے تحفظ کو واضح اور جامع بناتی ہیں۔ ایکٹ کے مطابق "بچہ "(Child) سے مراد وہ قدرتی شخص ہے جس نے اٹھارہ سال کی عمر حاصل نہ کی ہو۔ "بچہ خطرے میں "(Child at Risk) ایک وسیع تصور ہے جس میں یتیم بچے، معذور بچے، سڑک کے بچے، بچوں کی مزدوری کرنے والے، غربت کا شکار بچے، والدین کے کنٹرول سے باہر بچے، بروتھل میں رہنے والے بچے، جنسی استحصال کا شکار بچے، اور وہ بچے شامل ہیں جو بھوک، بے گھری، ترک کرنے، یا جرائم کا شکار ہوں۔ یہ تعریف بچوں کے تحفظ کو proactive بناتی ہے۔ "بہترین مفاد بچے کا "(Best Interest of the Child) ایک بنیادی اصول ہے جو تمام کارروائیوں (سرکاری یا نجی) میں بچے کی بقا، ترقی، تحفظ اور شرکت کو مقدم رکھتا ہے۔ "جسمانی سزا "(Corporal Punishment) کی تعریف جسمانی طاقت کے استعمال سے کی گئی ہے جو بچے کو تکلیف، زخم، نفسیاتی نقصان یا ترقی میں رکاوٹ کا باعث بنے۔ "جنسی استحصال "(Sexual Abuse) میں بچے کو جنسی اعمال میں ملوث کرنے، مجبور کرنے یا حوصلہ افزائی کرنا شامل ہے۔ "بچہ ٹریفکنگ "(Child Trafficking) میں بچے کی خرید و فروخت، نقل و حمل یا استحصال کے لیے جبری اقدامات شامل ہیں۔[8]

"چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشن "(Child Protection Institution) سے مراد وہ ادارہ ہے جو خطرے میں پڑے بچوں کی داخلہ، دیکھ بھال، تحفظ اور بحالی کے لیے قائم کیا جائے، جیسے کفالت گھر یا یتیم خانہ۔ "چائلڈ پروٹیکشن کمیشن "(Commission) صوبائی سطح پر پالیسی سازی، نگرانی اور رپورٹنگ کا ذمہ دار ہے۔ "چائلڈ پروٹیکشن یونٹ "(Child Protection Unit) ضلعی سطح پر کیسز کی فوری رسپانس اور ریسکیو کا مرکز ہے۔ "فنڈ "(Fund) بچوں کی فلاح کے لیے مالی وسائل فراہم کرتا ہے۔ "حفاظت "(Protection) میں بچے کو محفوظ ماحول، تعلیم، صحت اور خاندانی فضا فراہم کرنا شامل ہے۔ "کفالت "(Kafalat) ادارے میں بچے کی کفالت کے لیے ادائیگی ہے۔ یہ تمام اصطلاحات ایکٹ کو بین الاقوامی معیار (UNCRC) کے مطابق بناتی ہیں مگر اسلامی اقدار اور مقامی ضروریات کو مدنظر رکھتی ہیں۔ تجزیاتی طور پر یہ تعریفات بچوں کے حقوق کو قانونی طور پر قابل نفاذ بناتی ہیں اور عدالتوں کو واضح رہنمائی دیتی ہیں۔[9] 2022ء کی ترامیم نے "جنسی جرائم کے مرتکبین کا رجسٹر " جیسی نئی اصطلاحات شامل کر کے ایکٹ کو مزید مؤثر بنایا ہے۔ یہ قانونی اصطلاحات نہ صرف تحفظ بلکہ بچوں کی بحالی اور معاشرتی انضمام کو بھی یقینی بناتی ہیں اور صوبائی سطح پر بچوں کے حقوق کے نفاذ کا مضبوط قانونی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کی تعریفات ایکٹ کے دائرہ کار کو واضح کرتی ہیں اور اسے عملی نفاذ کے قابل بناتی ہیں۔ "بچہ "کی عمر کی حد 18 سال رکھ کر ایکٹ اقوام متحدہ کے کنونشن سے مطابقت رکھتا ہے۔ "بچہ خطرے میں "کی وسیع تعریف سماجی، معاشی اور اخلاقی خطرات کو احاطہ کرتی ہے جو صوبے کے مخصوص حالات (غربت، قدرتی آفات، اور استحصال) کو مدنظر رکھتی ہے۔ "جنسی استحصال " اور "بچہ پورنوگرافی " کی تفصیلی تعریفات ڈیجیٹل دور کے چیلنجز کا جواب ہیں۔ "حفاظت "کا تصور صرف جسمانی نہیں بلکہ نفسیاتی، جذباتی اور معاشرتی فلاح پر مبنی ہے۔ فکری سطح پر یہ تعریفات بچے کو حقوق کا حامل شہری بناتی ہیں اور ریاست، معاشرے اور خاندان کی ذمہ داریاں واضح

[8] Government of Khyber Pakhtunkhwa 2010 Government of Khyber Pakhtunkhwa. 2010. The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XIII of 2010). https://kpcode.kp.gov.pk/uploads/THE_KHYBER_PAKHTUNKHWA_CHILD_PROTECTION_AND_WELFARE_ACT_2010.pdf

[9] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88 . https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

کرتی ہیں۔[10] یہ اصطلاحات عدالتوں، کمیشن اور یونٹس کو رہنمائی دیتی ہیں تاکہ بچوں کے کیسز میں یکساں اور منصفانہ فیصلے ہو سکیں۔ تجزیاتی جائزے میں یہ بات واضح ہے کہ تعریفات جامع ہیں مگر نفاذ کے دوران تربیت اور آگاہی کی کمی ان کی تاثیر کو کم کر سکتی ہے۔2022ء کی ترامیم نے جنسی جرائم سے متعلق نئی اصطلاحات شامل کر کے ایکٹ کو جدید بنایا ہے۔ یہ قانونی فریم ورک بچوں کے حقوق کو اسلامی اصولوں اور بین الاقوامی معیاروں کے امتزاج سے مضبوط بناتا ہے اور صوبائی سطح پر بچوں کی فلاح کا مؤثر ذریعہ ہے۔ یہ تعریفات ایکٹ کو نہ صرف ایک قانون بلکہ سماجی تبدیلی کا آلہ کار بناتی ہیں۔

ادارہ جاتی ڈھانچہ

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کا ادارہ جاتی ڈھانچہ ایک جامع، کثیر الجہتی اور متحرک نظام ہے جو صوبائی، ضلعی اور مقامی سطح پر بچوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور بحالی کو یقینی بنانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ ایکٹ کے تحت سب سے اہم ادارہ خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر کمیشن ہے جو صوبائی سطح پر قائم کیا جاتا ہے۔ کمیشن ایک باڈی کارپوریٹ ہے جس کی قیادت سوشل ویلفیئر اینڈ وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے وزیر (چیئرمین) اور سیکرٹری (وائس چیئرمین) کرتے ہیں۔ اس میں فنانس، ہوم، لا، لوکل گورنمنٹ، ایجوکیشن، ہیلتھ کے سیکرٹریز (ایکس آفیشیو ممبران) اور سول سوسائٹی، صوبائی اسمبلی کے اراکین، وکلاء اور علماء سے تعلق رکھنے والے چھ ممبران شامل ہیں جن میں کم از کم تین خواتین ہوں۔ کمیشن کا چیف پروٹیکشن آفیسر سیکرٹری کے طور پر کام کرتا ہے۔ کمیشن کی ذمہ داریاں پالیسی سازی، نگرانی، بجٹ کا انتظام، اداروں کی نگرانی، بین الاقوامی تعاون اور صوبائی سطح پر بچوں کے حقوق کی نگرانی ہیں۔[11]

چائلڈ پروٹیکشن یونٹس (CPUs) ضلعی سطح پر قائم کیے گئے ہیں جو سوشل ویلفیئر آفیسر کی نگرانی میں کام کرتے ہیں اور بچوں کے کیسز کی فوری رسپانس، ریسکیو، ریفرل، انکوائری اور بحالی کا ذمہ دار ہیں۔ ایکٹ میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشنز (کفالت گھر، یتیم خانے، بحالی مراکز) کا قیام بھی شامل ہے جو بچوں کی داخلہ، دیکھ بھال، تعلیم، تربیت اور معاشرتی انضمام فراہم کرتے ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس خصوصی عدالتوں کے طور پر کام کرتی ہیں جبکہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر فنڈ مالی وسائل فراہم کرتا ہے۔ فکری سطح پر یہ ادارہ جاتی ڈھانچہ والدین، معاشرے اور ریاست کی ذمہ داریوں کو مربوط کرتا ہے اور بچے کی بہترین مفاد کو مقدم رکھتا ہے۔ تجزیاتی طور پر یہ ڈھانچہ جامع ہے مگر نفاذ میں وسائل کی کمی، تربیت کا فقدان اور ضلعی سطح پر محدود یونٹس (ابتدائی طور پر صرف چند اضلاع میں) اس کی تاثیر کو متاثر کرتے ہیں۔[12] 2018ء اور 2022ء کی ترامیم نے کمیشن کو مزید اختیارات اور جنسی جرائم کے خلاف سخت دفعات دیں جو ڈھانچے کو مضبوط بناتی ہیں۔ یہ ادارہ جاتی نظام صوبائی خود مختاری کے دور میں بچوں کے حقوق کا مؤثر ماڈل پیش کرتا ہے اور مسلسل جائزہ و ترقی کی ضرورت ہے تاکہ یہ حقیقی معنوں میں بچوں کی فلاح کا ضامن بن سکے۔

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کا ادارہ جاتی ڈھانچہ صوبائی سطح پر کمیشن، ضلعی سطح پر یونٹس اور مقامی سطح پر اداروں کا ایک مربوط سلسلہ ہے جو بچوں کے حقوق کے نفاذ کو موثر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کمیشن صوبائی حکومت کے زیر انتظام ہے اور اسے انتظامی، مالی اور پالیسی سازی کے اختیارات حاصل ہیں۔ یہ کمیشن کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے، سالانہ رپورٹس پیش کرتا ہے اور دیگر محکموں

[10] Pakistan Lawyer 2025 Pakistan Lawyer. 2025. "Khyber Pakhtunkhwa Child Protection & Welfare Act of 2010." https://pakistanlawyer.com/the-khyber-pakhtunkhwa-child-protection-and-welfare-act-2010/

[11] Government of Khyber Pakhtunkhwa 2010 Government of Khyber Pakhtunkhwa. 2010. The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XIII of 2010). https://kpcode.kp.gov.pk/uploads/THE_KHYBER_PAKHTUNKHWA_CHILD_PROTECTION_AND_WELFARE_ACT_2010.pdf

[12] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

(ہیلتھ، ایجوکیشن، پولیس) کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرتا ہے۔ ضلعی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس کیس مینجمنٹ، ایمرجنسی رسپانس اور کمیونٹی لیول کمیٹیوں کا قیام کرتے ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشنز بچوں کی رہائش، تعلیم اور نفسیاتی بحالی کے مراکز ہیں۔ فکری جائزے میں یہ ڈھانچہ اقوام متحدہ کے کنونشن (UNCRC) کے اصولوں (بقا، تحفظ، ترقی اور شرکت) سے مطابقت رکھتا ہے مگر مقامی ثقافتی اور سماجی حقائق کو مدنظر رکھتا ہے۔ تجزیاتی طور پر یہ ڈھانچہ متعدد محکموں کی شمولیت سے ملٹی سیکٹرل اپروچ اپناتا ہے جو بچوں کے تحفظ کو جامع بناتا ہے۔[13]

تاہم عملی طور پر کچھ اضلاع میں یونٹس کی عدم موجودگی، عملے کی کمی اور فنڈنگ کے مسائل چیلنجز ہیں۔ 2022ء کی ترامیم نے جنسی استحصال کے خلاف خصوصی میکانزم شامل کیے جو ڈھانچے کو جدید بناتے ہیں۔ یہ ادارہ جاتی فریم ورک نہ صرف ردعمل بلکہ روک تھام اور بحالی پر زور دیتا ہے اور صوبے میں بچوں کے حقوق کو قانونی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ نظام اسلامی اصولوں (امانت اور انصاف) اور بین الاقوامی معیاروں کا امتزاج ہے جو بچوں کو معاشرتی ترقی کا ستون بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔[14]

چائلڈ پروٹیکشن یونٹس کا کردار

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کے تحت چائلڈ پروٹیکشن یونٹس (CPUs) ضلعی سطح پر قائم کیے گئے ہیں اور یہ ایکٹ کے عملی نفاذ کا سب سے اہم ستون ہیں۔ سیکشن 9 کے مطابق کمیشن ضلعی سطح پر چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قائم کرتا ہے جو سوشل ویلفیئر آفیسر کی نگرانی میں کام کرتا ہے اور چیف پروٹیکشن آفیسرز اور پروٹیکشن آفیسرز کی مدد سے فعال ہوتا ہے۔ ان یونٹس کا بنیادی کردار خطرے میں پڑے بچوں (Children at Risk) کی فوری رسپانس، ریسکیو، رجسٹریشن، تشخیص، منصوبہ بندی اور بحالی ہے۔ سیکشن 10 میں ان کے افعال تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں جن میں بچوں اور ان کے خاندانوں کی رجسٹریشن، ان کی ضروریات (خوراک، رہائش، صحت، تعلیم، نفسیاتی مدد) کا جائزہ، خدمات کی فراہمی، مداخلت کے منصوبوں کا جائزہ، کمیونٹی میں چائلڈ پروٹیکشن کمیٹیاں قائم کرنا، مانیٹرنگ، ریکارڈ کی برقراری اور ریلیز کے بعد چھ ماہ تک فالو اپ شامل ہیں۔ یہ یونٹس بچوں کی جسمانی، جنسی، نفسیاتی تشدد، مزدوری، ٹریفکنگ اور استحصال سے فوری نجات دلانے کا ذریعہ ہیں اور کمیونٹی بیسڈ روک تھام پر بھی زور دیتے ہیں۔ فکری سطح پر یہ یونٹس ایکٹ کو صرف کاغذی دستاویز سے عملی حقیقت میں تبدیل کرتے ہیں اور بچے کی بہترین مفاد (Best Interest of the Child) کو عملی شکل دیتے ہیں۔[15]

تجزیاتی طور پر چائلڈ پروٹیکشن یونٹس ملٹی سیکٹرل اپروچ (پولیس، ہیلتھ، ایجوکیشن، عدالتی اداروں) کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرتے ہیں اور ضلعی سطح پر بچوں کے حقوق کو مقامی سطح تک لے جاتے ہیں۔ تاہم صوبے کے 36 اضلاع میں صرف 19 فعال یونٹس (2025ء کے اعداد و شمار کے مطابق) دستیاب ہیں جو رسائی اور تاثیر کو محدود کرتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں (2024-2026) حکومت نے نئے اضلاع (جیسے خیبر، سوابی، مانسہرہ وغیرہ) میں یونٹس قائم کرنے کا اقدام کیا ہے جو مثبت پیش رفت ہے۔ یہ یونٹس نہ صرف ردعمل (Reactive) بلکہ روک تھام (Preventive) پر بھی کام کرتے ہیں جیسے کمیونٹی آگاہی، سکول مانیٹرنگ اور چائلڈ پروٹیکشن کمیٹیاں۔[16] 2022ء کی ترامیم نے جنسی استحصال کے خلاف ان کے اختیارات مزید بڑھا دیے ہیں۔ فکری جائزے میں یہ بات واضح ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن یونٹس ایکٹ کی روح ہیں جو

---

[13] Pakistan Lawyer 2025 Pakistan Lawyer. 2025. "Khyber Pakhtunkhwa Child Protection & Welfare Act of 2010." https://pakistanlawyer.com/the-khyber-pakhtunkhwa-child-protection-and-welfare-act-2010/

[14] JLIFLC 2025 "Child Rights in Islam." JLIFLC Training Manual, March 2025. https://jliflc.com/wp-content/uploads/2025/03/Child-Rights-in-Islam-training-manual-AFG.pdf

[15] Government of Khyber Pakhtunkhwa 2010 Government of Khyber Pakhtunkhwa. 2010. The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XIII of 2010). https://kpcode.kp.gov.pk/uploads/THE_KHYBER_PAKHTUNKHWA_CHILD_PROTECTION_AND_WELFARE_ACT_2010.pdf

[16] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

والدین، معاشرے اور ریاست کے درمیان پل کا کام کرتے ہیں اور بچوں کو محض وصول کنندہ نہیں بلکہ حقوق کا حامل شہری بناتے ہیں۔ تاہم وسائل، تربیت اور آگاہی کی کمی ان کی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے۔ اگر یہ یونٹس تمام اضلاع میں مکمل طور پر فعال ہو جائیں تو صوبہ بچوں کے تحفظ میں ایک ماڈل بن سکتا ہے۔[17]

چائلڈ پروٹیکشن یونٹس کا کردار نہ صرف کیس مینجمنٹ تک محدود ہے بلکہ یہ بچوں کی مجموعی فلاح، معاشرتی انضمام اور طویل مدتی بحالی کا ذریعہ بھی ہیں۔ یہ یونٹس خطرے میں پڑے بچوں کی فوری رسپانس (24/7 ہیلپ لائن 1121 کے ذریعے)، انکوائری، ریسکیو آپریشنز اور مناسب اداروں (چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشنز) میں ریفرل کرتے ہیں۔ ان کا اہم کردار کمیونٹی لیول پر چائلڈ پروٹیکشن کمیٹیاں تشکیل دینا ہے جو مقامی سطح پر روک تھام کا کام کرتی ہیں۔ یونٹس بچوں کی صحت، تعلیم، نفسیاتی کونسلنگ اور ہنر مندی کی تربیت کا بندوبست بھی کرتے ہیں اور ریلیز کے بعد فالو اپ کے ذریعے دوبارہ استحصال سے بچاتے ہیں۔ تجزیاتی طور پر یہ یونٹس ایکٹ کو grassroots سطح پر زندہ کرتے ہیں اور صوبائی کمیشن کے ساتھ رپورٹنگ کے ذریعے ڈیٹا بیس (CPMIS) کو مضبوط بناتے ہیں۔[18]

تاہم عملی چیلنجز جیسے عملے کی کمی، فنڈنگ کی ناکافی رقم اور ضلعی سطح پر سیاسی مداخلت ان کے کردار کو محدود کرتے ہیں۔ فکری سطح پر یہ یونٹس اسلامی اصول (امانت اور انصاف) اور UNCRC کے اصولوں کا امتزاج پیش کرتے ہیں جو بچوں کو معاشرتی ترقی کا ستون بناتے ہیں۔ حالیہ توسیع (2024–2026) سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ان کی اہمیت کو تسلیم کر رہی ہے۔ اگر یہ یونٹس مکمل طور پر فعال اور وسائل سے مالا مال ہو جائیں تو صوبہ بچوں کے حقوق کے تحفظ میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر مثال بن سکتا ہے۔ یہ ادارے نہ صرف بچوں کی حفاظت بلکہ پورے معاشرے کی اخلاقی اور سماجی بحالی کا ذریعہ ہیں۔

بچوں کے تحفظ سے متعلق دفعات

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء میں بچوں کے تحفظ سے متعلق دفعات ایک جامع قانونی فریم ورک فراہم کرتی ہیں جو بچوں کو ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رکھنے، ان کی بقا، ترقی اور بہترین مفاد کو یقینی بنانے کے لیے وضع کی گئی ہیں۔ پارٹ VIII (Offences and Penalties) میں بچوں کے تحفظ کی اہم دفعات موجود ہیں۔ سیکشن 33 جسمانی سزا (Corporal Punishment) کو ختم کرتا ہے اور سیکشن 34 اس کی خلاف ورزی پر جرمانہ یا قید کی سزا تجویز کرتا ہے۔ سیکشن 36 میں بچے کے خلاف تشدد (Violence against a child) کو جرم قرار دیا گیا ہے جس میں جسمانی، نفسیاتی یا جذباتی نقصان شامل ہے اور اس کی سزا سخت ہے۔ سیکشن 38 harmful practices جیسے بچوں کی شادی، بچوں کی مزدوری، بھکاری اور دیگر روایتی نقصان دہ رسوم کو روکتا ہے۔ سیکشن 20 کے تحت خطرے میں پڑے بچے (Child at Risk) کی فوری ریسکیو کی اجازت ہے جبکہ سیکشن 27 سرچ وارنٹ جاری کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ ایکٹ بچوں کی جنسی استحصال، ٹریفکنگ، عضو فروش اور غیر قانونی حراست سے بھی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ 2022ء کی ترامیم نے جنسی جرائم کے مرتکبین کے رجسٹر، ڈیجیٹل استحصال اور بچہ پورنوگرافی کی دفعات کو مزید سخت کر دیا ہے۔ فکری سطح پر یہ دفعات بچے کو حقوق کا حامل شہری قرار دیتی ہیں اور ریاست کو فعال مداخلت کا حکم دیتی ہیں۔[19]

---

[17] Dawn 2025 "Crisis of Protection: Child Rights Violations Surge in Khyber Pakhtunkhwa." Dawn, July 18, 2025. https://www.dawn.com/news/1924804

[18] Pakistan Lawyer 2025 Pakistan Lawyer. 2025. "Khyber Pakhtunkhwa Child Protection & Welfare Act of 2010." https://pakistanlawyer.com/the-khyber-pakhtunkhwa-child-protection-and-welfare-act-2010/

[19] Government of Khyber Pakhtunkhwa 2010 Government of Khyber Pakhtunkhwa. 2010. The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XIII of 2010). https://kpcode.kp.gov.pk/uploads/THE_KHYBER_PAKHTUNKHWA_CHILD_PROTECTION_AND_WELFARE_ACT_2010.pdf

تجزیاتی طور پر یہ دفعات اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق کے کنونشن (UNCRC) کے اصولوں (بقا، تحفظ، ترقی اور شرکت) سے مطابقت رکھتی ہیں مگر مقامی ثقافتی اور سماجی حقائق کو بھی مد نظر رکھتی ہیں۔ سیکشن 25 خطرے میں پڑے بچے کی حفاظت کے لیے مناسب ادارے میں منتقلی کا حکم دیتا ہے جبکہ سیکشن 30 بچوں کی شادی سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ دفعات والدین، سرپرستوں اور دیگر افراد کو جواب دہ بناتی ہیں اور بچے کی بہترین مفاد کو ہر فیصلے میں مقدم رکھتی ہیں۔ 2018ء اور 2022ء کی ترامیم نے جنسی جرائم اور ڈیجیٹل استحصال کے خلاف نئی دفعات شامل کر کے ایکٹ کو جدید چیلنجز (سائبر کرائم، آن لائن گرومنگ) سے نمٹنے کے قابل بنایا ہے۔[20] فکری جائزے میں یہ بات واضح ہے کہ یہ دفعات صرف punitive نہیں بلکہ protective اور rehabilitative ہیں جو بچوں کی بحالی اور معاشرتی انضمام پر زور دیتی ہیں۔ تاہم نفاذ کے چیلنجز جیسے آگاہی کا فقدان، وسائل کی کمی اور عدالتی تاخیر ان دفعات کی تاثیر کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ دفعات اسلامی اصول (امانت، انصاف اور رحم) اور بین الاقوامی معیاروں کا امتزاج پیش کرتی ہیں جو صوبے میں بچوں کے تحفظ کو مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں۔[21]

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کی بچوں کے تحفظ سے متعلق دفعات ایک فعال اور جامع قانونی نظام تشکیل دیتی ہیں جو بچوں کو ہر قسم کے استحصال، تشدد اور خطرے سے نجات دلانے کا ذریعہ ہیں۔ سیکشن 35 دھوکہ دہی، سیکشن 42 غیر قانونی حراست، سیکشن 44 بچوں کے ساتھ ظلم، سیکشن 45 بھکاری کے لیے بچوں کا استعمال اور سیکشن 46 نشہ آور چیزوں کے استعمال پر پابندی لگاتی ہیں۔ یہ دفعات بچوں کی جسمانی، جنسی، نفسیاتی اور معاشرتی حفاظت کو یقینی بناتی ہیں اور مجرموں کو سخت سزائیں دیتی ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن یونٹس اور کمیشن کو ریسکیو، انکوائری اور بحالی کا اختیار دیا گیا ہے جو دفعات کو عملی شکل دیتا ہے۔ تجزیاتی طور پر یہ دفعات بچے کی بہترین مفاد کو مرکزی حیثیت دیتی ہیں اور خاندان، معاشرے اور ریاست کو جواب دہ بناتی ہیں۔[22]

2022ء کی ترامیم نے جنسی استحصال، بچہ پورنوگرافی اور آن لائن جرائم کی نئی دفعات شامل کر کے ایکٹ کو ڈیجیٹل دور کے مطابق بنایا ہے۔ فکری سطح پر یہ دفعات بچوں کو حقوق کا حامل فرد قرار دیتی ہیں اور معاشرتی انصاف کی بنیاد رکھتی ہیں۔ تاہم عملی نفاذ میں رکاوٹیں موجود ہیں جن کا ازالہ ضروری ہے تاکہ یہ دفعات حقیقی معنوں میں بچوں کی فلاح کا ضامن بن سکیں۔[23]

تشدد اور استحصال سے تحفظ

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء میں تشدد اور استحصال سے تحفظ کی دفعات ایک جامع قانونی فریم ورک فراہم کرتی ہیں جو بچوں کو جسمانی، نفسیاتی، جنسی اور معاشرتی استحصال سے محفوظ رکھنے کے لیے وضع کی گئی ہیں۔ پارٹ VIII (Offences and Penalties) میں سیکشن 33 جسمانی سزا (Corporal Punishment) کو تمام شکلوں میں ختم کرتا ہے اور سیکشن 34 اس کی خلاف ورزی پر چھ ماہ قید یا پچاس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں کی سزا تجویز کرتا ہے۔ سیکشن 36 "Violence against a child" کی تعریف کرتا ہے جس میں بچے کو نقصان، درد، تکلیف یا ذلت پہنچانا، اس کی جائیداد کو نقصان پہنچانا شامل ہے جبکہ سیکشن 37 اس پر تین سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ (اگر گروپ ہو تو دس سال قید) کی سزا رکھتا ہے۔ جنسی استحصال (Sexual Abuse) کی دفعات (خاص طور پر 2022ء کی ترامیم کے

[20] Pakistan Lawyer 2025 Pakistan Lawyer. 2025. "Khyber Pakhtunkhwa Child Protection & Welfare Act of 2010." https://pakistanlawyer.com/the-khyber-pakhtunkhwa-child-protection-and-welfare-act-2010/

[21] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

[22] Government of Khyber Pakhtunkhwa 2010 Government of Khyber Pakhtunkhwa. 2010. The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010. https://kpcode.kp.gov.pk/uploads/THE_KHYBER_PAKHTUNKHWA_CHILD_PROTECTION_AND_WELFARE_ACT_2010.pdf

[23] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

بعد) سخت ہیں جن میں بچہ پورنوگرافی، آن لائن گرومنگ اور جنسی تشدد شامل ہیں جن کی سزا عمر قید یا دس سال قید تک ہو سکتی ہے۔ ایکٹ بچوں کی ٹریفکنگ، مزدوری، بھکاری اور harmful traditional practices سے بھی تحفظ دیتا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن یونٹس کو ریسکیو، انکوائری اور فوری مداخلت کا اختیار دیا گیا ہے جو بچے کی بہترین مفاد (Best Interest of the Child) کو مرکزی حیثیت دیتا ہے۔ فکری سطح پر یہ دفعات بچے کو حقوق کا حامل شہری قرار دیتی ہیں اور ریاست کو فعال تحفظ کا ذمہ دار ٹھہراتی ہیں۔[24]

تجزیاتی طور پر یہ دفعات UNCRC کے آرٹیکل 19 (تحفظ از تمام تشدد) سے مطابقت رکھتی ہیں مگر مقامی ثقافتی سیاق (جاہلی رسوم، غربت، ڈیجیٹل استحصال) کو مدنظر رکھتی ہیں۔ 2022ء کی ترامیم نے جنسی جرائم کے مرتکبین کا رجسٹر، ڈیجیٹل پورنوگرافی اور آن لائن استحصال کی نئی دفعات شامل کر کے ایکٹ کو جدید بنایا ہے۔ یہ دفعات والدین، سرپرستوں، اساتذہ اور معاشرے کو جواب دہ بناتی ہیں اور rehabilitative justice پر زور دیتی ہیں۔ تاہم نفاذ کے چیلنجز جیسے آگاہی کا فقدان، عدالتی تاخیر اور وسائل کی کمی ان دفعات کی تاثیر کو محدود کرتے ہیں۔[25] فکری جائزے میں یہ بات واضح ہے کہ یہ دفعات اسلامی اصول (رحم، امانت اور انصاف) اور بین الاقوامی معیاروں کا امتزاج ہیں جو بچوں کو معاشرتی ترقی کا ستون بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اگر یہ دفعات مکمل طور پر نافذ ہوں تو صوبہ تشدد اور استحصال سے پاک بچوں کا ماڈل بن سکتا ہے۔[26]

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء تشدد اور استحصال سے بچوں کے تحفظ کو نہ صرف punitive بلکہ preventive اور rehabilitative بناتا ہے۔ سیکشن 38 harmful practices (بچوں کی شادی، بھکاری، استحصالی مزدوری) کو جرم قرار دیتا ہے جبکہ سیکشن 42 غیر قانونی حراست اور سیکشن 45 بھکاری کے لیے بچوں کے استعمال پر پابندی لگاتا ہے۔ جنسی استحصال کی تعریف وسیع ہے جو ڈیجیٹل اور فزیکل دونوں شکلوں کو احاطہ کرتی ہے اور 2022ء کی ترامیم نے اسے مزید سخت کر دیا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن کمیشن اور یونٹس کو روک تھام، آگاہی مہمات اور کمیونٹی لیول مداخلت کا اختیار دیا گیا ہے۔ تجزیاتی طور پر یہ دفعات بچے کی نفسیاتی، جذباتی اور جسمانی سالمیت کو یقینی بناتی ہیں اور خاندان، معاشرے اور ریاست کی ذمہ داریاں واضح کرتی ہیں۔ فکری سطح پر یہ دفعات بچوں کو استحصال کا شکار بننے سے بچاتی ہیں اور ان کی بحالی پر زور دیتی ہیں جو معاشرتی انصاف کی بنیاد رکھتی ہیں۔ عملی چیلنجز کے باوجود یہ دفعات صوبائی سطح پر بچوں کے حقوق کا مضبوط قانونی تحفظ فراہم کرتی ہیں اور مسلسل نگرانی و ترمیم کے ذریعے جدید خطرات (سائبر استحصال) سے نمٹ سکتی ہیں۔[27]

شکایتی نظام اور قانونی کارروائی

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء میں شکایتی نظام اور قانونی کارروائی کا طریقہ کار بچوں کے تحفظ کو موثر اور تیز رفتار بنانے کے لیے ایک منظم قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ سیکشن 20 کے تحت کسی بھی شخص کی طرف سے معلومات یا شکایت (complaint) ملنے پر چائلڈ پروٹیکشن آفیسر خطرے میں پڑے بچے (Child at Risk) کو فوری تحفظ میں لے سکتا ہے اور 24 گھنٹوں کے اندر اسے عدالت کے سامنے پیش کرنا لازمی ہے۔ اگر بچہ والدین یا سرپرست کی تحویل میں ہو تو آفیسر عدالت کو رپورٹ کرتا ہے اور عدالت والدین کو بچے کی

---

[24] Government of Khyber Pakhtunkhwa 2010 Government of Khyber Pakhtunkhwa. 2010. The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XIII of 2010). https://kpcode.kp.gov.pk/uploads/THE_KHYBER_PAKHTUNKHWA_CHILD_PROTECTION_AND_WELFARE_ACT_2010.pdf

[25] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

[26] Pakistan Lawyer 2025 Pakistan Lawyer. 2025. "Khyber Pakhtunkhwa Child Protection & Welfare Act of 2010." https://pakistanlawyer.com/the-khyber-pakhtunkhwa-child-protection-and-welfare-act-2010/

[27] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

پیداوار کا حکم دے سکتی ہے (سیکشن 21)۔ شکایات کمیشن، ضلعی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس، ہیلپ لائن 1121 یا براہ راست آفیسر کے پاس درج کی جاسکتی ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر FIR درج کرنے یا عدالت میں شکایت دائر کرنے کا اختیار رکھتا ہے (سیکشن 13(4))۔ عدالت (نوٹیفائیڈ سیشن کورٹس بطور چائلڈ پروٹیکشن کورٹس) بچے کی بہترین مفاد (Best Interest of the Child) کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرتی ہے، جہاں بچے کی رائے کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔ رپورٹس کو خفیہ رکھا جاتا ہے مگر متعلقہ فریقین کو ان کا خلاصہ فراہم کیا جاتا ہے (سیکشن 23)۔ یہ نظام reactive اور proactive دونوں ہے، جہاں کمیونٹی، سکولز اور عام شہری شکایات درج کر سکتے ہیں۔ 2022ء کی ترامیم نے جنسی استحصال کی شکایات کے لیے تیز رفتار کارروائی اور مرتکبین کے رجسٹر کا اضافہ کیا ہے۔ فکری سطح پر یہ نظام بچے کو حقوق کا حامل شہری بناتا ہے اور ریاست کو فعال مداخلت کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔[28]

شکایتی نظام میں آگاہی، رسائی اور شفافیت پر زور دیا گیا ہے تاکہ غریب، دور دراز علاقوں اور کمزور طبقات کے بچوں تک یہ سہولت پہنچ سکے۔ قانونی کارروائی میں بچے کی رازداری، نفسیاتی تحفظ اور rehabilitative justice کو مقدم رکھا جاتا ہے۔ عدالت بچے کو خاندان، ادارے یا مناسب سرپرست کے حوالے کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے اور فالواپ کا حکم دے سکتی ہے۔ تجزیاتی طور پر یہ نظام UNCRC کے اصولوں سے مطابقت رکھتا ہے مگر عملی طور پر شکایات کی رجسٹریشن، تاخیر اور شواہد کی کمی جیسے چیلنجز موجود ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن یونٹس اور کمیشن ملٹی سیکٹرل ہم آہنگی (پولیس، ہیلتھ، تعلیم) کے ذریعے کیسز کو نمٹاتے ہیں۔ فکری جائزے میں یہ بات واضح ہے کہ شکایتی نظام نہ صرف سزا بلکہ روک تھام، بحالی اور معاشرتی انضمام پر زور دیتا ہے۔ تاہم آگاہی کی کمی، وسائل کی قلت اور دیہی علاقوں میں رسائی کی عدم موجودگی اس کی تاثیر کو محدود کرتی ہے۔[29] خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کا شکایتی نظام اور قانونی کارروائی کا طریقہ کار بچوں کے حقوق کو عملی شکل دینے کا مؤثر ذریعہ ہے۔ شکایات کی درجگی سے لے کر فیصلے تک کا عمل بچے کی بہترین مفاد کو مرکزی حیثیت دیتا ہے اور خاندان، معاشرے اور ریاست کو جواب دہ بناتا ہے۔ 2022ء کی ترامیم نے جنسی جرائم کی شکایات کے لیے خصوصی تیز رفتار کارروائی کا اضافہ کیا ہے۔ یہ نظام اسلامی اصولوں (انصاف، امانت اور رحم) اور بین الاقوامی معیاروں کا امتزاج پیش کرتا ہے جو صوبے میں بچوں کے تحفظ کو مضبوط بناتا ہے۔[30]

ایکٹ کا نفاذ اور اس کی اہمیت

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کا نفاذ صوبائی سطح پر بچوں کے حقوق کے تحفظ کا ایک اہم سنگ میل ہے مگر عملی طور پر اس کی کارکردگی محدود رہی ہے۔ ایکٹ کے تحت صوبائی کمیشن، ضلعی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس (CPUs)، خصوصی عدالتوں اور فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا تاکہ خطرے میں پڑے بچوں کی فوری رسپانس، ریسکیو، بحالی اور معاشرتی انضمام ممکن ہو سکے۔ 2024-2025 کے اعداد و شمار کے مطابق صوبے کے 36 اضلاع میں صرف 12 سے 19 یونٹس فعال ہیں جبکہ بچوں کی خلاف ورزیوں کے 402 کیسز صرف پہلے چھ ماہ میں رپورٹ ہوئے جو 2024ء کے پورے سال سے زیادہ ہیں۔ کمیشن نے کیس مینجمنٹ ٹریننگز (مئی 2024) اور 2022ء کی ترامیم (جنسی جرائم کے رجسٹر) کے ذریعے نفاذ کو بہتر کرنے کی کوششیں کی ہیں مگر وسائل کی کمی، عملے کی قلت، آگاہی کا فقدان اور ضلعی سطح پر سیاسی مداخلت

[28] Government of Khyber Pakhtunkhwa 2010 Government of Khyber Pakhtunkhwa. 2010. The Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Act, 2010 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XIII of 2010). https://kpcode.kp.gov.pk/uploads/THE_KHYBER_PAKHTUNKHWA_CHILD_PROTECTION_AND_WELFARE_ACT_2010.pdf

[29] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

[30] Pakistan Lawyer 2025 Pakistan Lawyer. 2025. "Khyber Pakhtunkhwa Child Protection & Welfare Act of 2010." https://pakistanlawyer.com/the-khyber-pakhtunkhwa-child-protection-and-welfare-act-2010/

بڑی رکاوٹیں ہیں۔ صرف چند اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن کورٹس قائم ہیں جو ایکٹ کے مقاصد کو مکمل طور پر پورا نہیں کر پاتیں۔ فکری سطح پر ایکٹ کا نفاذ والدین، معاشرے اور ریاست کی ذمہ داریوں کو مربوط کرتا ہے اور بچے کی بہترین مفاد (Best Interest of the Child) کو مرکزی حیثیت دیتا ہے۔ تاہم نفاذ کی کمزوری بچوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔[31]

ایکٹ کی اہمیت اس بات میں ہے کہ یہ 18ویں ترمیم کے بعد صوبائی خود مختاری کا پہلا جامع قانون ہے جو بچوں کو خطرے سے نجات دلانے، ان کی بحالی اور معاشرتی انضمام کا فعال میکانزم فراہم کرتا ہے۔ یہ اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق کے کنونشن (UNCRC) کے اصولوں (بقا، تحفظ، ترقی اور شرکت) سے مطابقت رکھتا ہے اور اسلامی تعلیمات (امانت، انصاف اور رحم) کے مطابق بچوں کو اللہ کی امانت قرار دیتا ہے۔ ایکٹ نے کمیشن، یونٹس اور فنڈ کے ذریعے ملٹی سیکٹرل اپروچ متعارف کرایا جو صوبے میں بچوں کے حقوق کو قانونی تحفظ دیتا ہے۔ اس کی اہمیت اس بات میں ہے کہ یہ بچوں کو محض وصول کنندہ نہیں بلکہ حقوق کا حامل فعال شہری بناتا ہے اور معاشرتی انصاف کی بنیاد رکھتا ہے۔ تجزیاتی طور پر اگر یہ ایکٹ مکمل طور پر نافذ ہو جائے تو صوبہ بچوں کے تحفظ میں قومی ماڈل بن سکتا ہے مگر موجودہ کمزوریاں (فنڈنگ، تربیت اور نگرانی) اس کے نفاذ کو محدود کر رہی ہیں۔[32]

خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010ء کا نفاذ صوبائی تاریخ میں بچوں کے حقوق کا ایک اہم اقدام ہے جو 2010ء سے اب تک ترامیم (2018ء اور 2022ء) کے ذریعے جدید چیلنجز (ڈیجیٹل استحصال، جنسی جرائم) سے نمٹ رہا ہے۔ حکومت نے UNICEF کے تعاون سے ٹریننگز اور کچھ اضلاع میں یونٹس کی توسیع کی ہے مگر مجموعی طور پر نفاذ غیر مطمئن ہے۔[33] ایکٹ کی اہمیت اس کی جامع نوعیت میں ہے جو بچوں کو استحصال، تشدد اور غربت سے نجات دلانے کا قانونی تحفظ دیتا ہے اور صوبائی خود مختاری کو بچوں کی فلاح کے لیے استعمال کرتا ہے۔ فکری جائزے میں یہ بات واضح ہے کہ اگر وسائل، نگرانی اور آگاہی کو بڑھایا جائے تو یہ ایکٹ بچوں کو معاشرتی ترقی کا ستون بنا سکتا ہے اور صوبے کو بچوں کے حقوق کے تحفظ میں مثالی بنائے گا۔ یہ قانون نہ صرف قانونی بلکہ سماجی تبدیلی کا آلہ کار ہے جو اسلامی اقدار اور بین الاقوامی معیاروں کا امتزاج پیش کرتا ہے۔

[31] Dawn 2025 Dawn. 2025. "Crisis of Protection: Child Rights Violations Surge in Khyber Pakhtunkhwa." Dawn, July 18, 2025. https://www.dawn.com/news/1924804

[32] Ali, Ali, and Shah 2021 Ali, Hussain, Ashraf Ali, and Muzammil Shah. 2021. "Child Protection in Khyber Pakhtunkhwa: A Brief Review of the Child Protection and Welfare Act, 2010." Global Legal Studies Review VI (I): 84–88. https://doi.org/10.31703/glsr.2021(VI-I).12

[33] Pakistan Lawyer 2025 Pakistan Lawyer. 2025. "Khyber Pakhtunkhwa Child Protection & Welfare Act of 2010." https://pakistanlawyer.com/the-khyber-pakhtunkhwa-child-protection-and-welfare-act-2010/